والذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك أصحاب الجنة هم فيها خالدون

جنت

میں لے جانے والے چالیس عمل

تالیف
محمد عظیم حاصلپوری

مکتبہ اسلامیہ

کتاب ...... جنت میں لے جانے والے چالیس عمل

تالیف ...... محمد عظیم حاصلپوری

ناشر ...... محمد سرور عاصم

کمپوزنگ/ڈیزائننگ ...... مکتبہ اسلامیہ پرنٹرز

سرورق خطاطی ...... حافظ انجم محمود

اشاعت ...... اکتوبر 2007ء

قیمت ......

ملنے کا پتہ

مکتبہ اسلامیہ

لاہور بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار فون: 042-7244973

فیصل آباد بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ فون: 041-2631204

فہرست

جنت کا مختصر تعارف

جنت عربی زبان کا ایک لفظ ہے جس کا معنی ہے باغ، ایسا باغ جو اپنے سبزہ اور گھنے درختوں کی وجہ سے زمین کو چھپالے، قرآن مجید نے اس حسین وجمیل، پرکشش، دلفریب اور دیدہ زیب جنت کے کئی ایک نام ذکر کیے ہیں مثلاً دارالسلام، دارالخلد، دارالمقامہ، دارالآخرہ، مقام امین، جنۃ الماویٰ، جنات عدن، مقعدِ صدق، جنات النعیم، جنات الفردوس وغیرہ۔ جنت کیا ہے؟ اور کس چیز کا نام ہے اس دنیا میں اس کا تصور کرنا اور اس کے اندرونی ماحول کا اندازہ لگانا مشکل ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ)) [1]

”جنت میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں نہ کسی کان نے ان کی تعریف سنی ہے نہ ہی ان کا تصور کسی آدمی کے دل میں پیدا ہوا ہے۔“

قرآن سے جنت کا تعارف

اب ہم قرآن کی زبانی جنت کا مختصر تعارف کرتے ہیں جس کے حصول کے لیے انسان ساری زندگی تمام عبادت بڑی توجہ وانہماک اور خشوع وخضوع سے بجالاتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

☆ ابدی جنتوں میں جنتی لوگ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباؤاجداد، ان کی بیویوں اور اولادوں میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی ان کے

[1] صحيح مسلم ، كتاب الجنة وصفة نعيمها ، باب صفة الجنة:٢٨٢٥-

ساتھ جنت میں جائیں گے، جنت کے ہر دروازے سے فرشتے اہل جنت کے پاس آئیں گے اور کہیں گے سلامتی ہو تم پر یہ جنت تمہارے صبر کا نتیجہ ہے آخرت کا گھر تمہیں مبارک ہو۔ ❶

☆ اہل جنت کو، جنت میں کسی قسم کی تھکان نہ ہوگی نہ ہی وہ اس سے نکالے جائیں گے۔ ❷

☆ جنت کی چوڑائی زمین وآسمان کی وسعت کے برابر ہے۔ ❸

☆ جنت کے پھل اور بہاریں دائمی ہوں گی۔ ❹

☆ جنت میں بھوک اور پیاس نہیں ہوگی۔ ❺

☆ اہل جنت سونے کے کنگن اور سبز ریشم کے لباس پہن کر تکیہ دار مسندوں پر مزے کریں گے۔ ❻

☆ اہل جنت عقل پر اثر انداز نہ ہونے والی سفید رنگ کی لذیذ شراب پئیں گے۔ ❼

☆ ''اہل جنت کے لیے ہیروں اور موتیوں جیسی شرمیلی نگاہوں والی خوبصورت بیویاں ہوں گی جنہیں اس سے پہلے کسی جن یا انسان نے چھوا تک نہیں ہوگا۔ ❽

☆ اہل جنت کے پاس حیادار، خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں

❶ ۱۳/ الرعد:۲۳، ۲٤۔ ❷ ۱۵/ حجر ٤۸۔ ❸ ۳/ آل عمران:۱۳۳۔
❹ ۱۳/ الرعد:۳۵۔ ❺ ۲۰/ طٰہٰ:۱۱۸۔ ❻ ۱۸/ الکھف:۳۱۔
❼ ۳۷/ صافات:٤٦، ٤۷۔ ❽ ۵۵/ الرحمن:۵٦، ۵۷۔

گی ایسی نرم و نازک جیسے انڈے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی ہو۔ [1]

☆ متقی لوگ یقیناً امن کی جگہ (جنت) میں ہوں گے، باغوں اور چشموں میں (مزے کریں گے) باریک ریشم اور موٹا ریشم پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے یہ ہوگی ان کی شان اور ہم گوری گوری خوبصورت موٹی موٹی آنکھوں والی عورتوں سے ان کا نکاح کردیں گے۔ جنتی لوگ ہر طرح کی لذیذ چیزیں پورے اطمینان اور بے فکری سے طلب کریں گے۔ [2]

☆ ہم انہیں ہر طرح کے لذیذ پھل اور من پسند گوشت دیتے چلے جائیں گے وہ ایک دوسرے سے جام شراب کی چھینا چھپٹی کریں گے، ایسی شراب جس کے پینے سے نہ تو بیہودہ گوئی ہوگی نہ کوئی گناہ سرزد ہوگا، محفوظ کئے ہوئے موتیوں کی طرح خوبصورت لڑکے ان کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہیں گے۔ [3]

☆ (اہل جنت کے لیے جنت میں) باغ اور انگور ہوں گے نوجوان کنواری اپنے شوہروں کی ہم عمر عورتیں ہوں گی، چھلکتے جام ہوں گے، ہر قسم کی لغو اور بیہودہ باتوں سے پاک ماحول ہوگا۔ [4]

☆ اہل جنت کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے جو مخفی نعمتیں تیار کی گئیں ہیں ان کا علم کسی نفس کو نہیں۔ [5]

☆ اور داہنے ہاتھ والے (یعنی جنتی لوگ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا،

---

[1] ۳۷/ صافات:۴۹۔ [2] ۴۴/ الدخان:۵۱، ۵۷۔ [3] ۵۲/ طور:۲۲، ۲۴۔
[4] ۲۸/ النباء:۳۲، ۳۵۔ [5] ۲۳/ السجدہ:۱۷۔

بے کانٹے کی بیریوں میں ہوں گے، کے لیے تہ بہ تہ، لمبے سائے، بہتا ہوا پانی اور بکثرت پھل (ان کے لیے تیار کیے گئے ہیں)۔ ❶

☆ اہل جنت کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے جارہے ہوں گے شیشے بھی چاندی کی طرح (چمکدار) ہوں گے ان پیالوں کو (خدام) ٹھیک اندازے کے مطابق بھریں گے۔ اہل جنت کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی یہ (شراب جنت کے) ایک چشمہ سے (برآمد) ہوگی جس کا نام "سلسبیل" ہے۔ ❷

☆ اور جنتیوں کے لیے جنت میں صبح وشام رزق تیار ہوگا۔ ❸

☆ جنت میں بلند و بالا تخت ہوں گے (جہاں پینے کے لیے) ساغر رکھے ہوں گے۔ ❹

☆ آج جنتی لوگ مزے کرنے میں مشغول ہیں وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں پر تکیے لگا کر بیٹھے ہیں۔ ❺

☆ اہل جنت کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکپن کی عمر میں ہی رہیں گے تم انہیں دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں جو بکھیر دیے گئے ہیں۔ ❻

---

❶ ٥١/ واقعہ:٢٧، ٣٢۔ ❷ ٧٦/ الدھر:١٥، ١٨۔

❸ ١٩/ مریم:٦٢۔ ❹ ٨٨/ الغاشیہ:١٣، ١٦۔

❺ ٣٦/ یسین:٥٥، ٥٦۔ ❻ ٧٦/ الدھر:١٩۔

حدیث سے جنت کا تعارف

☆ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں باب الصلاۃ، باب الجہاد، باب الصدقۃ اور باب الریان وغیرہ۔ ❶

☆ جنت کے ہر دروازے کی چوڑائی بارہ سو کلومیٹر ہے۔ ❷

☆ جنت میں چھڑی کے برابر جگہ دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے۔ ❸

☆ قیامت کے روز رسول اللہ ﷺ سب سے پہلے جنت کے دروازے پر آئیں گے اور جنت کا دروازہ کھلوائیں گے۔ ❹

☆ جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت کا فرق ہے۔ ❺

☆ جنت کے محلات میں تمام برتن سونے اور چاندی کے ہوں گے، جنتیوں کے محلات میں ہر وقت عود (لکڑی) جلتی رہے گی جس کی خوشبو سے ان کے محلات معطر رہیں گے۔ جنتیوں کے پسینہ سے مشک کی خوشبو آئے گی، جنت میں تھوک، ناک اور رفع حاجت وغیرہ نہیں ہوں گے تمام جنتی باہم شیر و شکر ہوں گے کسی کے دل میں دوسرے کے خلاف کوئی حسد یا بغض نہیں ہوگا۔ اہل جنت ہر سانس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح کریں گے۔ ❻

---

❶ بخاری، کتاب الایمان:۱۷۹۸۔ ❷ مسلم، کتاب الایمان:۱۹٤۔
❸ بخاری، کتاب بدء الخلق:۳۲۵۰۔ ❹ مسلم، کتاب الایمان، باب فی قول النبی انا اول الناس شفیع:۱۹٦۔ ❺ ترمذی، ابواب صفة الجنة:۲۰٥٤۔
❻ بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفة الجنة۔

☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کس چیز سے بنی ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی ایک اینٹ چاندی کی ہے ایک سونے کی، اس کا سیمنٹ تیز خوشبو والا مسک ہے اس کے سنگریزے موتی اور یاقوت کے ہیں اس کی مٹی زعفران ہے جو شخص اس میں داخل ہوگا وہ عیش کرے گا کبھی تکلیف نہیں دیکھے گا، ہمیشہ زندہ رہے گا کبھی نہیں مرے گا، جنتیوں کے کپڑے کبھی پرانے نہیں ہوں گے اور ان کی جوانی کبھی فنا نہیں ہوگی۔ [1]

☆ جنت میں موتی کا ایک خولدار خیمہ ہوگا جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی۔ اس خیمہ کے ہر کونے میں (مومن کی) بیویاں ہوگی جنہیں دوسرے (محل کے) لوگ (دوری اور وسعت کی وجہ سے) نہیں دیکھ سکیں گے۔ مومن آدمی ان (بیویوں) کے درمیان چکر لگاتا رہے گا۔ [2]

☆ جنت کی کھجور کا تنا زمرد کا ہوگا اس کی ٹہنی کی جڑ سرخ سونے کی ہوگی اور اس کی شاخ سے اہل جنت کی پوشاک تیار کی جائے گی ان کے لباس اور جبے (قمیض) بھی اسی سے بنائے جائیں گے کھجور کا پھل مٹکے یا ڈول کے برابر ہوگا جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا مکھن سے زیادہ نرم ہوگا اس میں سختی بالکل نہیں ہوگی۔ [3]

☆ جب کوئی آدمی جنت سے پھل توڑے گا تو اس کی جگہ دوسرا پھل لگ جائے گا۔ [4]

---

[1] ترمذی، ابواب صفة الجنة، باب ماجاء فی صفة الجنة و نعیمها:۲۰۵۰۔
[2] مسلم، کتاب الجنة و صفة نعیمها، باب فی صفة خیام الجنة وما......:۲۸۳۸۔
[3] شرح السنه، الفتن، باب صفة الجنة و اهلها حدیث صحیح۔
[4] مجمع الزوائد:۱۰/۴۱۴۔

☆ کوثر جنت میں ایک نہر ہے (یہ حوض کوثر کے علاوہ ہے) جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں جس کا پانی موتی اور یاقوت پر بہتا ہے اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے۔ ❶

☆ رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا اتنے میں یہودیوں کے علما میں سے ایک عالم آیا اور پوچھنے لگا: جس روز زمین و آسمان ادل بدل کیے جائیں گے اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پل صراط کے قریب اندھیرے میں۔'' پھر یہودی عالم نے دریافت کیا۔ پل صراط کو سب سے پہلے کون لوگ عبور کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تنگدست مہاجرین۔'' یہودی عالم نے دریافت کیا: جنتی لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو سب سے پہلے ان کی خدمت میں کون سا تحفہ پیش کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مچھلی کے جگر کا گوشت۔'' یہودی نے پھر پوچھا: اس کے بعد ان کا کھانا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جنتیوں کے لیے جنت میں چرنے والا بیل ذبح کیا جائے گا (جس کا گوشت انہیں کھلایا جائے گا)۔'' یہودی نے پوچھا: کھانے کے بعد پینے کے لیے جنتیوں کو کیا دیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سلسبیل چشمہ کا پانی۔'' یہودی عالم نے کہا: آپ نے سچ فرمایا پھر یہ آدمی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ساری باتیں اللہ نے مجھے بتائی ہیں۔'' ❷

☆ اگر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا میں (لمحہ بھر کے لیے) جھانک

---

❶ ترمذی، ابواب التفسیر باب تفسیر سورۃ الکوثر: ۲۶۷۷۔

❷ مسلم، کتاب الطھارۃ، باب بیان صفۃ منی الرجل والمراۃ وأن الولد مخلوق من مائیھما: ۳۱۵۔

لے تو مشرق و مغرب کے درمیان ہر چیز کو روشن کر دے اور فضا کو خوشبو سے بھر دے جنتی عورت کے سر کا دوپٹہ دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے بہتر ہے۔ [1]

☆ جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ ہمیشہ خوش و خرم رہے گا کبھی رنجیدہ نہیں ہوگا اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور نہ ہی جوانی فنا ہوگا۔ [2]

☆ نیند موت کی بہن ہے لہذا جنتیوں کو نیند نہیں آئے گی۔ [3]

☆ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: جنت میں ہم اپنی عورتوں کے پاس جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مرد ایک دن میں سو سو کنواری عورتوں کے پاس جائے گا۔'' [4]

☆ بلاشبہ جنت عیش و عشرت، راحت و سکون، دل کش اور دلفریب جگہ کا نام ہے لیکن اس کا ملنا صالح اعمال اور رضائے الٰہی کے بغیر ناممکن ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے وہی لوگ جنتی ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔'' [5] پتہ چلا کہ محض ارادہ اور تمنا کر لینے سے جنت نہیں مل سکتی بلکہ اس کے لیے نیک اعمال کا ہونا بہت ضروری ہے چنانچہ ہم نے اس رسالہ میں چالیس ایسے عمل درج کیے ہیں جن کو بجالانے سے انسان جنت کا وارث بن سکتا ہے۔ دعا ہے اللہ ہم سب کو اپنی ابدی جنتوں کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین۔

محمد عظیم حاصل پوری حفظہ اللہ

---

[1] بخاری، کتاب الجهاد، باب الحور العین و صفتهن: ۲۷۹۶۔
[2] مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها، باب فی دوام نعیم اهل الجنة و قوله تعالیٰ......: ۲۸۳۶۔ [3] سلسلة الصحیحة: ۱۰۸۷۔
[4] السلسلة الصحیحة: ۳۶۸۔ [5] ۲/ البقرة: ۸۲۔

جنت میں لے جانے والے چالیس عمل

❶ اللہ تعالیٰ کا ڈر اور اچھا اخلاق

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ، قَالَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے عمل کے بارے میں سوال کیا گیا جو سب سے زیادہ لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کا ڈر اور اچھا اخلاق۔''

❷ خلوصِ دل سے کلمے کی شہادت دینا

عَنْ مُعَاذٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ❷

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے خلوص دل سے یہ شہادت دی کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

---

❶ ترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی حسن الخلق: ۲۰۰۴؛ السلسلة الصحیحة: ۹۷۷۔

❷ مسند أحمد: ۲۵۵۵: السلسلة الصحیحة: ۲۳۵۵۔

❸ وفات کے وقت کلمہ شہادت پڑھنا

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ❶

سیدنا معاذ بن جبل ؓ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کا (بوقت وفات) آخری کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

❹ اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہونا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ مَظْلُوْمًا فَلَهُ الْجَنَّةُ ❷

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مال کی حفاظت اور دفاع کرتے ہوئے ناحق قتل کر دیا گیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

❺ یتیم کی کفالت کرنا

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَأَشَرَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

❶ ابوداود، كتاب الجنائز، باب في التلقين: ٣١١٦؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٤٧٩۔ ❷ نسائي، كتاب تحريم الدم، باب من قتل دون ماله: ٤٠٩١؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٤٤٤۔

وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا. [1]

"سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے اپنی انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا اور ان کے درمیان کچھ فاصلہ ڈالا۔"

6 نماز اشراق کی چار رکعات اور نماز ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھنا

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ صَلَّى الضُّحَى أَرْبَعًا وَقَبْلَ الْأُولَى أَرْبَعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [2]

"سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے نماز اشراق کی چار رکعتیں اور پہلی نماز (یعنی نماز ظہر) سے پہلے چار رکعتیں (پابندی سے) پڑھی اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔"

7 نماز فجر اور نماز عصر باقاعدگی سے ادا کرنا

عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ

[1] بخاری، کتاب الادب، باب فضل من یعول یتیما: ٦٠٠٥۔

[2] السلسلة الاحادیث الصحیحة: ٢٣٤٩۔

صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ [1]

''سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے دو ٹھنڈے وقت کی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

8 ہر فرضی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا

عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوْتَ [2]

''سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ہر (فرض) نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت نے روک رکھا ہے (یعنی وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا)۔''

9 کثرت سے نفلی روزے رکھنا

عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مُرْنِيْ بِعَمَلٍ أَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ [3]

---

[1] بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الفجر: ۵۷۴۔

[2] طبرانی کبیر: ۸/ ۱۳۴؛ صحیح الجامع الصغیر: ۶۴۶۴؛ السلسلۃ الصحیحۃ: ۹۷۲؛ ابو نعیم فی الحلیۃ: ۳/ ۲۲۱۔

[3] مستدرک حاکم: ۱/ ۴۲۱ وصححہ؛ صحیح الجامع الصغیر: ۴۰۴۴۔

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کسی ایسے عمل کا حکم دیجئے جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(کثرت سے نفلی) روزے رکھا کرو بلاشبہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں۔''

⑩ اچھی گفتگو کرنا اور کھانا کھلانا

عَنْ هَانِئٍ أَنَّه لَمَّا وَفَدَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ شَيْءٍ يُوْجِبُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلَامِ وَبَذْلِ الطَّعَامِ. [1]

''سیدنا ہانی (بن یزید رضی اللہ عنہ) سے مروی ہے کہ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کونسی چیز جنت واجب کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اچھی گفتگو کیا کرو اور کھانا کھلایا کرو۔''

⑪ مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرنا

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيْهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [2]

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں

---

[1] مستدرك حاكم: ١/ ٢٣؛ صحيح الجامع الصغير: ٤٠٤٩۔

[2] ترمذي، ابواب البر والصلة، باب ماجاء في الذب عن عرض المسلم: ١٩٣١؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٢٦٢۔

کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے اپنے بھائی (اس کی غیر موجودگی میں) اس کی عزت کا دفاع کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو دور کر دیں گے۔''

⑫ زبان اور شرمگاہ کی حفاظت

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ ❶

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دو جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) اور جو دو ٹانگوں کے درمیان ہے (یعنی شرمگاہ) میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔''

⑬ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام حفظ کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اسْمًا، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ ❷

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں (سو میں سے ایک

❶ بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان: ٦٤٧٤۔ ❷ بخاری، کتاب الشروط، باب مایجوز من الاشراط و الثنیا فی الاقرار: ٢٧٣٦۔

کم) جس نے ان کو شمار (حفظ) کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

⑭ سورت اخلاص سے محبت کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: وَجَبَتْ قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: "الْجَنَّةُ" ❶

"سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایسے آدمی کے پاس آیا جو سورۃ الاخلاص کی تلاوت کررہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "واجب ہوگئی۔" میں نے عرض کیا، کیا واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت (واجب ہو گئی)۔"

⑮ مساجد کی طرف جانا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ نُزُلَهُ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ. ❷

"سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص صبح کو اور شام کو مسجد کی طرف گیا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمان نوازی کا سامان ہر مرتبہ تیار کردیتے

---

❶ ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص: ۲۸۹۷؛ صحیح ترغیب والترھیب: ۱۴۷۸۔ ❷ بخاری، کتاب الاذان، باب فضل من غدا الی المسجد ومن راح: ۶۶۲؛ مسلم: ۶۶۹۔

ہیں جب بھی وہ صبح یا شام کے وقت گیا۔“

⑯ دینی علم حاصل کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ ❶

”سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص حصولِ علم کے لیے کسی راستے پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے جنت کا راستہ آسان بنا دیں گے۔“

⑰ شرم وحیا اختیار کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”حیا ایمان سے ہے اور ایمان (والے) جنت میں ہوں گے۔“

⑱ بلاضرورت کسی سے سوال کرنا

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ تَكَفَّلَ لِي أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا فَأَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ ”أَنَا“

---

❶ مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار: ٢٦٩٩۔

❷ ابن ماجه، الزهد، باب الحياء: ٤١٨٤؛ صحيح الجامع الصغير: ٣١٩٩۔

فَكَانَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا ❶

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کون ہے جو مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہیں کرے گا تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ سیدنا ثوبان نے کہا ''میں'' پھر وہ کسی سے کچھ نہیں مانگتے تھے۔''

⑲ تسبیح وتحمید کرنا

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ :مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ ❷

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ" کہا اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔''

⑳ تکبر، خیانت اور قرض سے دور رہنا

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ فَارَقَ الرُّوْحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِنْ ثَلَاثٍ مِنَ الْكِبْرِ وَ الْغُلُوْلِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ: ❸

---

❶ ابوداؤد، کتاب الزکاۃ، باب کراھیۃ المسألة:١٦٤٣، حدیث صحیح۔

❷ ترمذی، کتاب الدعوات، باب [فی فضائل سبحان اللہ وبحمدہ......]:٣٤٦٥۔

❸ ترمذی، ابواب السیر، باب ماجاء فی الغلول: ١٥٧٣؛ صحیح الترغیب و الترھیب:١٣٥١۔

''سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو روح جسم سے جدا ہوئی اور وہ تین چیزوں، تکبر، خیانت اور قرض سے بری تھی تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔''

21 مسجد میں اذان دینا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَى عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [1]

''سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے بارہ سال (نماز کے لیے) اذان کہی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔''

22 عورت کا احکامِ اسلام کی پابندی کرنا

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا دَخَلَتْ مِنْ أَیِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَآءَتْ [2]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو عورت پانچ نمازیں پڑھے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔''

[1] ابن ماجه، ابواب الاذان والسنة فيها، باب فضل الاذان و ثواب المؤذنين: ٧٢٨؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٠٠٢۔ [2] ابن حبان: ١٢٩٦؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٦٠۔

23 حج مبرور کرنا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ ❶

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:'' حج مبرور (نیکی والا حج) کا ثواب جنت ہی ہے۔''

24 اللہ سے ڈر کر رونا اور اس کی راہ میں پہرہ دینا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ عَیْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَیْنٌ بَکَتْ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَعَیْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ ❷

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ نے فرماتے ہوئے سنا۔ دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے رو پڑی اور دوسری وہ آنکھ جو راہ فی سبیل اللہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزارتی ہے۔''

25 رضائے الٰہی کی خاطر دینی بھائی کی زیارت کرنا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ عَادَ

---

❶ بخاری، کتاب الحج، باب وجوب العمرة و فضلها:۱۷۷۳۔

❷ ترمذی، ابواب فضائل الجهاد، باب ماجاء فی فضل الحرس فی سبیل اللہ: ۱۶۳۹؛ صحیح الجامع الصغیر:۴۱۱۳۔

مَرِيضًا أَوْ زَارَ أَخًا لَهُ فِي اللهِ نَادَاهُ مُنَادٍ: أَنْ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا [1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی یا رضائے الٰہی کی خاطر اپنے دینی بھائی کی زیارت کی تو اس کے لیے منادی اعلان کرتا ہے کہ تو خوش ہو جا، تیرا (ان نیک کاموں کے لیے) چلنا نہایت عمدہ ہے اور تو نے اپنا ٹھکانا جنت میں بنالیا ہے۔''

26 وضو کے بعد نفل نماز پڑھنا

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يَقُوْلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [2]

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان بھی وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز ادا کرتا ہے جس میں وہ اپنے دل اور چہرے سے متوجہ رہتا ہے (یعنی کامل خشوع اور یکسائی اختیار کرتا ہے) تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''

---

[1] ترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء في زيارة الاخوان: ۲۰۰۸؛ صحيح الترغيب والترهيب: ۲۵۷۸۔

[2] مسلم، كتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء: ۲۳٤۔

27 نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ [1]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا (یعنی چھوڑ دیا) اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔"

28 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنا

عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ! أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ؟ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [2]

"سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا' کیوں نہیں ضرور اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: کہو" لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (نہ ہی کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ)۔"

---

[1] ابن ماجه، ابواب اقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي:٩٠٨؛ صحيح الترغيب:١٦٨٢۔ [2] بخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء اذا علا عقبة:٦٣٨٤۔

29 لین دین میں فیاضی سے کام لینا

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَدْخَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَ مُقْتَضِيًا [1]

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو جنت میں داخل کر دیا جو خریدتے وقت، فروخت کرتے وقت، فیصلہ کرتے وقت اور تقاضا کرتے وقت نرمی (اور فیاضی) سے پیش آتا تھا۔"

30 مصائب پر صبر کرنا

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ: ابْنَ آدَمَ! إِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ [2]

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل فرماتے ہیں ابن آدم! اگر تو صدمے کے شروع شروع میں صبر کرے گا اور ثواب کی نیت رکھے گا تو میں تیرے لیے ثواب میں جنت ہی دینا پسند کروں گا۔"

---

[1] ابن ماجه، ابواب التجارات، باب السماحة في البيع:٢٢٠٢؛ صحيح الترغيب: ١٧٤٣؛ صحيح الجامع الصغير:٢٤٣۔ [2] ابن ماجه، الجنائز، باب ماجاء في الصبر على المصيبة:١٥٩٧، حديث صحيح۔

31 آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ [1]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا، رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میں اپنے بندے کو اس کی دو پیاری چیزوں کے ذریعے سے یعنی آنکھوں سے محروم کر کے آزماؤں، پس وہ اس پر صبر کرے تو میں اس کے بدلے اسے جنت دوں گا۔"

32 اللہ پر توکل کرتے ہوئے دم طلب نہ کرنا

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ، يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُوْنَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَلَا يَكْتَوُوْنَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ [2]

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت

---

[1] بخاری، کتاب المرضی، باب فضل من ذهب بصره:٥٦٥٣۔ [2] مسلم، کتاب الایمان، باب الدليل على دخول طوائف من المسلمين الجنة بغير حساب:٢١٨۔

میں داخل ہوں گے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ایسے لوگ ہوں گے جو دم طلب نہیں کرتے، بدشگونی نہیں پکڑتے اور داغ نہیں لگواتے بلکہ اپنے رب پر توکل رکھتے ہیں۔"

33 کبیرہ گناہوں سے بچنا

عَنْ أَبِیْ أَیُّوْبَ الْأَنْصَارِیِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ جَاءَ یَعْبُدُ اللّٰهَ لَا یُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَ یُقِیْمُ الصَّلَاةَ وَیُؤْتِی الزَّكَاةَ وَیَصُوْمُ رَمَضَانَ وَیَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ فَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ [1]

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص (قیامت کے دن اس حال میں) آیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا، اس کے ساتھ شرک نہیں کرتا تھا، نماز قائم کرتا تھا، زکوٰۃ ادا کرتا تھا، رمضان کے روزے رکھتا تھا اور کبیرہ گناہوں سے بچتا تھا تو یقیناً اس کے لیے جنت ہے۔"

34 بکثرت جنت کا سوال کرنا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ: اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ [2]

---

[1] نسائی، کتاب تحریم الدم، باب ذکر الکبائر: ٤٠٠٩؛ صحیح الجامع الصغیر: ٦١٨٥۔

[2] ابن ماجه، ابواب الزهد، باب صفة الجنة: ٤٣٤٠؛ صحیح الجامع الصغیر: ٣٦٥٤۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے، اے اللہ! اسے جنت میں داخل کردے۔''

35 سورت ملک کی تلاوت کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ سُوْرَةً مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَاهِیَ اِلَّا ثَلَاثُوْنَ آیَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ فَاَخْرَجَتْهُ مِنَ النَّارِ وَاَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں (یعنی سورت ملک) اس نے (اللہ کے ہاں) ایک آدمی کی سفارش کی، پس اس کو آگ سے نکلوا کر، جنت میں داخل کروا دیا۔''

36 بیٹیوں کی پرورش کرنا

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ عَالَ جَارِیَتَیْنِ دَخَلْتُ أَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ کَهَاتَیْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَیْهِ [2]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی میں اور وہ ان دونوں (انگلیوں)

[1] مستدرك حاكم: ٢/ ٤٩٧؛ صحيح الجامع الصغير: ٢٠٨٨۔

[2] ترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی النفقة علی البنات والأخوات: ١٩١٤؛ صحيح الجامع الصغير: ٧١٤٢۔

کی طرح جنت میں داخل ہوں گے اور آپ نے یہ کہتے ہوئے اپنی دونوں انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔"

37 ماں کی خدمت کرنا

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ اَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَالْزَمْهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَيْهَا. [1]

سیدنا معاویہ بن جاہمہ سلمی سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جاہمہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے دریافت فرمایا: "کیا تیری ماں زندہ ہے؟" انہوں نے کہا، ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی خدمت کیا کرو کیونکہ اس کے قدموں تلے جنت ہے۔"

38 باپ سے حسن سلوک کرنا

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ اَوِ احْفَظْهُ [2]

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "باپ جنت (میں داخلے) کا سب سے بہترین دروازہ ہے اب تم اس دروازے کو (نافرمانی اور برے سلوک کے ذریعے) ضائع کرلو یا (اطاعت و فرمانبرداری کے ذریعے) اس کو محفوظ کرلو۔"

---

[1] نسائی، کتاب الجهاد، الرخصة فی التخلف لمن له والدة: ۳۱۰۶؛ حدیث صحیح۔ [2] ابن ماجه، ابواب الادب، باب بر الوالدین: ۳۶۶۳؛ والصحیحة: ۹۱۴۔

39 نابالغ بچوں کی وفات پر صبر کرنا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا مِنَ النَّاسِ مُسْلِمٌ يَمُوْتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ [1]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس مسلمان کے بھی تین نابالغ بچے مر جائیں تو اللہ تعالیٰ ان بچوں پر اپنے فضل و رحمت کی وجہ سے اسے جنت میں داخل فرما دیں گے۔''

40 کثرت سے استغفار کرنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا [2]

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کے لیے (جنت کی) خوشخبری ہے جس کے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔''
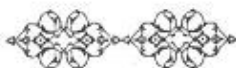
[1] بخاری، کتاب الجنائز، باب ماقیل فی اولاد المسلمین: ۱۳۸۱۔

[2] ابن ماجه، ابواب الادب، باب الاستغفار: ۳۸۱۸؛ صحیح الجامع الصغیر: ۳۹۳۰۔